روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعرات 12 مارچ 2015ء 20 جمادی الاول 1436 ہجری 12 امان 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 59

نیک اعمال کا خلاصہ

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ مجھے ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کرے تو آپؐ نے فرمایا فرض نمازیں بروقت ادا کراور فرض زکوٰۃ ادا کر۔

(شعب الایمان جلد3صفحہ 39حدیث نمبر:2806)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اُس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ اُن برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔ تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے۔ لیکن چونکہ موقعہ کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرضِ التواء میں رہی۔ اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جب کہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی۔ میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کیلئے تجویز کی اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرلیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہوگئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یاربّ العالمین۔

پھر مَیں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے اُن پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہوچکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی اُن کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یاربّ العالمین۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور ورحیم تو صرف اُن لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تُو راضی ہے اور جن کو تُو جانتا ہے کہ وہ بکلّی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یاربّ العالمین۔

اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ اُنْزِلَ فِیْهَا كُلُّ رَحْمَةٍ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اِس قبرستان میں اُتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اُس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اِس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہوسکیں جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے اُن شرائط کے پابند ہوں سو وہ تین شرطیں ہیں اور سب کو بجالانا ہوگا۔

(ا) اس قبرستان کی زمین موجودہ بطور چندہ کے میں نے اپنی طرف سے دی ہے لیکن اِس احاطہ کی تکمیل کے لئے کسی قدر اور زمین خریدی جائے گی جس کی قیمت اندازاً ہزار روپیہ ہوگی اور اس کے خوشنما کرنے کے لئے کچھ درخت لگائے جائیں گے اور ایک کنواں لگایا جائے گا اور اس قبرستان سے شمالی طرف بہت پانی ٹھہرا رہتا ہے جو گذرگاہ ہے اس لئے وہاں ایک پُل طیار کیا جائے گا اور اِن متفرق مصارف کے لئے دو ہزار روپیہ درکار ہوگا سو کل یہ تین ہزار روپیہ ہوا جو اِس تمام کام کی تکمیل کے لئے خرچ ہوگا۔ سو پہلی شرط یہ ہے کہ ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے اِن مصارف کے لئے چندہ داخل کرے اور یہ چندہ محض اُنہیں لوگوں سے طلب کیا گیا ہے نہ دوسروں سے۔'' (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 316 تا 318)

وقف کی برکت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
''یاد رکھو کہ جو شخص خدا کے لئے زندگی وقف کر دیتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ دین اور للّٰہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا۔''
(ملفوظات جلد اول صفحہ 365)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کر کے وقف کی برکات حاصل کریں۔
(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

واقفین عارضی کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ارشاد فرماتے ہیں۔
''عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ...... جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کیلئے اور جماعت میں اصلاح و ارشاد کا شوق پیدا کرنے کیلئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔''
(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء ص 14)

نیز اپنے ایک خطبہ جمعہ آپ یوں ارشاد فرماتے ہیں۔
''بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں ہوتے جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہیئے۔ ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح وارشاد کا کام بھی لیا جائیگا اور ان سے کہا جائیگا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں۔''
(الفضل 23 مارچ 1966ء)
(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

چودھویں تقریب تقسیم اسناد 2015ء

(مدرسۃ الحفظ ربوہ)

خداتعالیٰ کے فضل سے مدرسۃ الحفظ ربوہ کی چودھویں تقریب تقسیم اسناد مورخہ 8 مارچ 2015ء کو بعد نماز عصر مجلس انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوئی اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم طاہر احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے رپورٹ پڑھی، جس میں انہوں نے بتایا:

حضرت اقدس مسیح موعود کی دلی خواہش کے مطابق حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا جو مختلف مراحل سے گزر کر آج مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ مدرسۃ الحفظ میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے تین سال اور دوہرائی کے لئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ دو مرتبہ دوہرائی کے بعد حافظ قرآن طلباء کا امتحان پہلے ادارے میں لیا جاتا ہے اور بعد میں External Examiner امتحان لیتے ہیں۔ آجکل محترم حافظ مظفر احمد صاحب یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ امتحان پاس کرنے والے حفاظ کو تکمیل حفظ کی اسناد اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستخط مبارک کے ساتھ تفسیر صغیر کا تحفہ دیا جارہا ہے۔

اس وقت مدرسۃ الحفظ میں 140 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کے لئے ہوسٹل میں 53 طلباء کی گنجائش موجود ہے۔ ہوسٹل کے طلباء کے لئے معمولات کا ٹائم ٹیبل مقرر ہے۔ جس میں ان کی تدریس کے علاوہ اجلاسات، تربیتی کلاس، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ شامل ہے۔

انہوں نے بتایا دوران سال جماعتی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا رہا جس میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کے لیکچرز شامل ہیں۔ طلباء کی ذہنی وجسمانی نشوونما کے لئے ہر سال سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

خداتعالیٰ کے فضل سے امسال 36 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ گزشتہ سال خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے 36 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی تھی۔ اس طرح خداتعالیٰ کے فضل سے گزشتہ چودہ سالوں کے دوران 409 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پاچکے ہیں۔

امسال 36 طلباء نے پہلے سبقاً حفظ مکمل کیا۔ پھر دو مرتبہ دوہرائی کے بعد ان کا امتحان لیا گیا۔ امتحان میں کامیابی کے بعد آج ان حفاظ کرام کو اس بابرکت تقریب میں اسناد دی جائیں گی۔ اسناد حاصل کرنے والے ان حفاظ کرام میں سے 20 کا تعلق ربوہ سے کراچی، عمرکوٹ سے تین تین، لاہور اور ڈیرہ غازیخان سے دو دو طلباء جبکہ لیہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، اسلام آباد اور راولپنڈی اور بہاولنگر سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

نمبر شمار	نام	ولدیت	عرصہ حفظ
1	عزیزم حافظ شازل احمد ثاقب	مکرم بشارت احمد صاحب ربوہ	1 سال 1 ماہ 24 دن
2	عزیزم حافظ محمد علی	مکرم منصور احمد صاحب ربوہ	1 سال 2 ماہ 17 دن
3	عزیزم حافظ حمزہ مبشر	مکرم مبشر احمد صاحب ربوہ	1 سال 3 ماہ
4	عزیزم حافظ نبیل احمد ملک	مکرم ملک نصیر احمد صاحب ربوہ	1 سال 4 ماہ 26 دن
5	عزیزم حافظ عبدالحنان	مکرم محمود احمد صاحب عمرکوٹ	1 سال 9 ماہ 24 دن
6	عزیزم حافظ منیب احمد منیر	مکرم محمد منیر احمد شمس صاحب لیہ	2 سال 2 ماہ 8 دن
7	عزیزم حافظ ریحان احمد بٹ	مکرم احمد محمود بٹ صاحب سیالکوٹ	2 سال 2 ماہ 13 دن
8	عزیزم حافظ جلیس احمد	مکرم محمد رفیع باجوہ صاحب بہاولنگر	2 سال 2 ماہ 19 دن
9	عزیزم حافظ محمد فیصل	مکرم محمد یوسف صاحب حافظ آباد	2 سال 2 ماہ 27 دن
10	عزیزم حافظ کاشان احمد	مکرم وحید اکرم صاحب ربوہ	2 سال 3 ماہ 16 دن
11	عزیزم حافظ عبدالوحید ثمر	مکرم عبدالمجید خان صاحب ڈیرہ غازیخان	2 سال 4 ماہ 2 دن
12	عزیزم حافظ عارفین احمد	مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 3 دن
13	عزیزم حافظ جزیل احمد	مکرم نجیب احمد صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 5 دن
14	عزیزم حافظ باسم سعید	مکرم ارشد سعید صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 7 دن
15	عزیزم حافظ دانش مقصود	مکرم مقصود احمد صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 8 دن
16	عزیزم حافظ زین العابدین	مکرم امجد اقبال سیلونی صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 15 دن
17	عزیزم حافظ عاشر احمد	مکرم راشد محمود صاحب ربوہ	2 سال 6 ماہ 13 دن
18	عزیزم حافظ غلام احمد	مکرم نبی احمد صاحب ربوہ	2 سال 7 ماہ 2 دن
19	عزیزم حافظ محمد طٰہٰ	مکرم مبشر احمد قمر صاحب لاہور	2 سال 7 ماہ 13 دن
20	عزیزم حافظ عمران احمد	مکرم عرفان احمد صاحب راولپنڈی	2 سال 7 ماہ 21 دن
21	عزیزم حافظ اسامہ کاشف	مکرم لطیف احمد طاہر صاحب عمرکوٹ	2 سال 8 ماہ 2 دن
22	عزیزم حافظ کاشف ریاض	مکرم محمد ریاض صاحب کراچی	2 سال 8 ماہ 6 دن
23	عزیزم حافظ عبادالرحمان	مکرم ظفر اقبال صاحب ربوہ	2 سال 8 ماہ 11 دن
24	عزیزم حافظ عامر خان	مکرم طاہر حسین صاحب عمرکوٹ	2 سال 8 ماہ 18 دن
25	عزیزم حافظ عبیدالرحمان	مکرم نعیم احمد صاحب اسلام آباد	2 سال 8 ماہ 18 دن
26	عزیزم حافظ حسیب احمد	مکرم محمد اکرم صاحب کراچی	2 سال 9 ماہ 18 دن
27	عزیزم حافظ جاذب عارفین احمد	مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب ربوہ	2 سال 10 ماہ 26 دن
28	عزیزم حافظ مرتاض احمد	مکرم ملک منور احمد قمر صاحب ڈیرہ غازیخان	3 سال 2 ماہ 13 دن
29	عزیزم حافظ منیب اکمل	مکرم مبارک اکمل صاحب لاہور	3 سال 3 ماہ 8 دن
30	عزیزم حافظ غلام محی الدین	مکرم محمد یوسف کھوکھر صاحب کراچی	3 سال 4 ماہ 1 دن
31	عزیزم حافظ انس احمد	مکرم امجد علی صاحب ربوہ	3 سال 4 ماہ 2 دن
32	عزیزم حافظ زکی احمد حزیفہ	مکرم طارق اسماعیل صاحب ربوہ	3 سال 6 ماہ 6 دن
33	عزیزم حافظ ذیشان شاہد	مکرم شاہد نواز صاحب ربوہ	3 سال 6 ماہ 21 دن
34	عزیزم حافظ احمد سعید خان	مکرم محمد نصیر خان صاحب (مرحوم) ربوہ	3 سال 8 ماہ 24 دن
35	عزیزم حافظ سید حارث احمد	مکرم سید مبشر احمد صاحب ربوہ	3 سال 9 ماہ 4 دن
36	عزیزم حافظ محمد ابدال بٹ	مکرم محمد افضل بٹ صاحب ربوہ	3 سال 11 ماہ 25 دن

رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے کامیاب ہونے والے حفاظ کرام میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے۔ سال 2007ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ہمارے لاہور کے ایک دوست کی درخواست پر مدرسۃ الحفظ کے طلباء کو ہر سال ''رحمۃ للعالمین ایوارڈ'' دیئے جانے کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ یہ ایوارڈ اول، دوم اور سوم آنے والے ان طلباء کو نقد رقم کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ جنہوں نے دوران سال کم عرصہ میں حفظ کیا ہو اور اس کے علاوہ دہرائی، ابتدائی اور فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں۔ اول انعام کے لئے 25 ہزار روپے دوم کے لئے 15 ہزار روپے جبکہ سوم کے لئے 10 ہزار روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔

امسال اول عزیزم حافظ محمد علی ابن مکرم منصور احمد صاحب ربوہ۔ دوم عزیزم حافظ حمزہ مبشر ابن مکرم مبشر احمد صاحب ربوہ۔ سوم عزیزم حافظ شازل احمد ثاقب ابن مکرم بشارت احمد صاحب ربوہ قرار پائے اور مہمان خصوصی سے انعام حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ سب حفاظ کرام کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ مرد حضرات کے لئے بالائی ہال اور خواتین کے لئے زیریں ہال میں بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ تقریب کے بعد جملہ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(رپورٹ۔ ایف شمس)

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

”پھول کچھ میں نے چنے ہیں“

اہل علم وقلم کی تحریروں میں ڈاکٹر عبدالسلام کا شاندار تذکرہ

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعتی سپوت اور نوبیل لارئیٹ ڈاکٹر عبدالسلام کی کامگار اور عظیم شخصیت کے متعلق اب تک بہت کچھ لکھا جاچکا ہے جس کا ایک اچھا خاصا حصہ جماعتی لٹریچر اور جرائد میں محفوظ کیا جاچکا ہے۔لیکن اس سلسلہ میں ابھی بہت کام باقی ہے۔اس لئے کہ آئندہ کے ایام اور زمانے میں انشاء اللہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے قدردان اور جوہر شناس ان کی لیاقت اور ذہانت اور کمالات اور خدمات کے حوالے سے بہت کچھ منکشف اور اجاگر کرتے رہیں گے۔

خاکسار نے مختلف اہل علم وقلم کی تحریروں سے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق پھولوں کی مانند کچھ مزید حقائق جمع کئے ہیں۔ یہ گلدستہ قارئین الفضل کے لئے پیش ہے۔

جامعہ پنجاب اور جی سی یونیورسٹی کی ممتاز شخصیات

ڈاکٹر ندیم الحسن گیلانی اپنے مضمون مطبوعہ جنگ کا آغاز مندرجہ ذیل الفاظ سے کرتے ہیں۔

پاکستان میں جامعہ پنجاب ایک ایسی مادر علمی ہے جس کے طلباء وطالبات نے دنیا کے کناروں تک ملک وملت کا نام روشن کیا ہے۔نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام، علامہ محمد اقبال، سابق صدر پاکستان غلام اسحٰق خان مرحوم، ......اور ڈاکٹر مجاہد کامران جیسے عظیم لوگ اسی مادر علمی کے چشمہ عرفاں سے سیراب ہوتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر مجاہد کامران تو آج بھی پنجاب یونیورسٹی کے ماتھے کا جھومر ہیں۔

(روزنامہ جنگ 30 دسمبر 2013ء ص10)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے بارہویں کانووکیشن سے متعلق رپورٹ میں گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور کے خطاب کے ضمن میں درج ہے! انہوں نے یونیورسٹی کے عبدالسلام سکول آف میتھمیٹیکل سائنسز کا ذکر بھی کیا اور اس کو یورپین ممالک سے ملنے والے اعزازات کو سراہا۔گورنر نے ڈگریاں حاصل کرنے والے نوجوانوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ان کے اوپر اب بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ وائس چانسلر (ڈاکٹر محمد خلیق الرحمٰن) نے ان شخصیات کا بھی ذکر کیا جو کہ گورنمنٹ کالج کی 150 سالہ تاریخ کا حصہ رہیں اور جنہوں نے پوری دنیا میں اپنے ملک اور جی سی یونیورسٹی کا نام روشن کیا۔ان شخصیات میں ڈاکٹر علامہ محمد اقبال، فیض احمد فیض، این ایم راشد، نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام اور ڈاکٹر ہرگوبند کھرانہ، مشہور ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر رضی محمد چوہدری، ڈاکٹر سلطان احمد اور ڈاکٹر ثمر مبارک مند، تعلیم دانوں میں مولانا محمد حسین آزاد، صوفی غلام مصطفی تبسم، قیوم نذر، ڈاکٹر نذیر احمد، ڈاکٹر محمد اجمل شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ اس لمبی فہرست کا صرف ایک حصہ ہیں۔ جنہوں نے اپنی اپنی فیلڈز میں نام کمایا۔

(نوائے وقت 29 اکتوبر 2014ء تعلیمی ایڈیشن)

یورپ میں ریسرچ کا امتیاز

جنگ سنڈے میگزین نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی انیس شخصیات سے ایک سوال پوچھا تھا عید ہمیشہ یاد رہے گی۔

اس سوال کے جواب میں پاکستان کے معروف سائنسدان ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نے کہا۔ میری زندگی کی یادگار عید وہ ہے جب مجھے رائل سوسائٹی لندن کا فیلو منتخب کیا گیا۔میں پہلا مسلمان سائنسدان ہوں جسے کسی اسلامک ملک میں تحقیق کی بنیاد پر رائل سوسائٹی کی فیلوشپ ملی تھی۔اس سے قبل پروفیسر عبدالسلام اور پروفیسر سلیم الزماں صدیقی کو رائل سوسائٹی کی فیلوشپ ملی تھی۔مگر ان کی تحقیق کا تعلق کسی اسلامی ملک سے نہیں تھا۔ ڈاکٹر سلیم الزماں کا تحقیقی کام ہندوستان میں تھا اور پروفیسر عبدالسلام نے اپنی تحقیق یورپ میں کی تھی۔جبکہ میری تحقیق کا تعلق سو فیصد پاکستان سے ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 27 جولائی 2014ء ص 4 عید سپیشل)

ڈاکٹر مجاہد کامران کی چند جدید کتب

وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر مجاہد کامران کی سائنسی ریسرچ کے متعلق ڈاکٹر محمد علی اپنے مضمون مطبوعہ نوائے وقت میں تحریر کرتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران نے 10 کتب 63 ریسرچ پیپرز اور 79 آرٹیکلز لکھے ہیں۔آپ کا زیادہ تر ریسرچ ورک فزکس پر ہے جسے بین الاقوامی طور پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ ویسے تو آپ کی ساری کتابیں پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں مگر ان میں آپ کی تین کتب The Inspiring Life of Abdus Salam آئن سٹائن اور جرمنی اور 2013ء میں چھپنے والی کتاب 9/11 and the new world order اپنی مثال آپ ہیں۔

پھر صاحب مضمون ایک اور کتاب کا ذکر کرتے ہیں۔

جدید طبیعات کے مشاہیر آپ نے فزکس کی کلاسیکی روایت سے جدید مشاہیروں اور ان کے کام پر روشنی ڈالی جس میں ردرفورڈ آئن سٹائن سے لے کر ڈاکٹر عبدالسلام، نیل بوہر، ترن برگ سے ہوتے ہوئے فیمی، بارن، پاؤلی، سکاردو چندرا تک سب مشاہیر پر روشنی ڈالی ہے جس سے عالمی مشاہیر کی ایک زنجیر بن گئی ہے۔جنوری 2010ء میں برطانیہ کی انٹرنیشنل بائیوگرافیکل سنٹر آف کیمبرج نے آپ کو البرٹ آئن سٹائن پر لکھی جانے والی کتاب پر انٹرنیشنل آئن سٹائن ایوارڈ فار سائنٹفک اچیومنٹ سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ بھی ڈاکٹر مجاہد کامران کو ان کی خدمات کے صلے میں درجنوں ایوارڈ سے نوازا گیا۔

(نوائے وقت 24 ستمبر 2014ء تعلیمی ایڈیشن)

تخلیق کائنات کے بارہ میں فکر انگیز مضمون

معروف قلمکار اور تجزیہ نگار معین باری اپنے مضمون معجزہ شق القمر مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین کا آغاز ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

نوبیل پرائز یافتہ پاکستانی سائنسدان عبدالسلام کا مضمون پڑھنے کا اتفاق ہوا۔جو انہوں نے کائنات کی تخلیق کے بارے میں لکھا تھا۔اس تحریر میں قرآنی آیت کی طرف اشارہ تھا۔ جہاں ذکر ہے۔دائیں بائیں دیکھو، سامنے دیکھو، کیا دیکھتا ہے تو کوئی رخنہ۔ پھر دیکھو اور باریک بینی سے جائزہ لو۔تمہاری نظر گھبرا کر واپس آجائے گی۔ان الفاظ میں کتنی سچائی ہے۔درخت کے پتے سے لے کر چند اڑتے پرند، کیڑے مکوڑے، زمین کی ساخت پہاڑوں سمندروں تک دیکھ لیں۔ بناوٹ میں کوئی نقص یا جھول نظر نہیں آئے گا اور ذکر ہے کہ ہم نے انسان کو بہترین تناسب میں پیدا کیا۔کسی خوبصورت انسان کو دیکھتا ہوں تو قرآنی الفاظ دماغ میں گھوم جاتے ہیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 19 اکتوبر 2014ء ص9)

بے مثال خدمات اعزازات اور انعامات

معروف علمی وادبی شخصیت زاہدہ حنا اپنے مضمون ڈاکٹر عبدالسلام وطن کا فراموش کردہ بیٹا میں وطن عزیز کے لئے ڈاکٹر عبدالسلام کی بے مثال خدمات کا تذکرہ کرتی ہیں۔”جس نے پاکستان کے ایٹمی اور خلائی پروگرام کی بنیاد رکھی۔جس کی کاوشوں کے بغیر ہم مسلم امہ کی پہلی ایٹمی طاقت نہیں بن سکتے تھے۔جس نے حکومت پاکستان کو نیوکلیئر پلانٹ کی اہمیت باور کرائی۔جس نے اعلیٰ سائنسی تحقیقات کے ادارے قائم کرنے کے لئے جان توڑ محنت کی۔جس کے اثر ورسوخ سے یہ ممکن ہوسکا کہ 500 سے زیادہ پاکستانی نوجوان طبیعات کے مختلف شعبوں میں امریکہ، کینیڈا، اٹلی اور انگلینڈ جا کر پی ایچ ڈی کر سکیں۔وہ بیسویں صدی میں سائنس کی دنیا کے اہم ترین دماغوں میں سے ایک تھا۔

دنیا نے اسے 274 سے زیادہ ایوارڈ، اعزازات اور انعامات دیئے، ان کے ساتھ ملنے والی رقوم کا تخمینہ کروڑوں ڈالر تک پہنچتا ہے۔اس شخص نے یہ رقم اپنی ذات کی بجائے پاکستان اور تیسری دنیا کے ذہین اور ضرورت مند طلباء کی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق پر خرچ کی۔یہ اس شخص کا قصہ ہے جو شہنشاہ ایران کو دی جانے والی ضیافت میں ادھڑے ہوئے جوتے پہن کر چلا گیا تھا۔اس لئے کہ اس کے خیال میں نئے جوتے خریدنا فضول خرچی تھی۔

لوگوں نے لکھا ہے کہ عالمی شہرت یافتہ لوگوں کے ہجوم میں وہ اپنی دھرتی کو یاد کرتے ہوئے ہچکیوں سے روتے تھے۔(کالم نمبر1)

(روزنامہ ایکسپریس 27 نومبر 2013ء)

مندرجہ بالا کیفیت کی ترجمانی کے لئے شاعر کا یہ دلگداز شعر کتنا برمحل معلوم ہوتا ہے۔

جرم الفت پہ ہمیں لوگ سزا دیتے ہیں
کتنے نادان ہیں شعلوں کو ہوا دیتے ہیں

یادوں کی مالا

رمیض احمد ملک چیف انجینئر (اریگیشن پنجاب) نے اپنی یادداشتیں کتابی شکل میں یادوں کی مالا کے نام سے شائع کی ہیں اس کتاب کے ص 219 تا ص 227 پر نوبیل لارئیٹ ڈاکٹر عبدالسلام کا خوبصورت اور معلومات افزا تذکرہ کیا گیا ہے۔ان صفحات سے کچھ دلچسپ اور دلپذیر مندرجات قارئین الفضل کی نذر کئے جاتے ہیں۔

چوہدری محمد حسین صاحب سے تعلق داری

جناب رمیض احمد ملک ڈاکٹر عبدالسلام کے والد محترم چوہدری محمد حسین کے ذکر میں تحریر کرتے ہیں۔

وہ انسپکٹر آف سکولز ملتان کے دفتر میں ہیڈ کلرک تھا۔میرے والد صاحب ہائی سکول گوجرہ (ضلع لائلپور) میں سکول ماسٹر تھے اور وہ جھنگ کے ناطے سے میرے والد صاحب کو جانتے تھے۔ والد صاحب کہتے تھے کہ محمد حسین صاحب دور پار کے ہمارے رشتہ دار تھے۔

دسمبر 1948ء میں سول انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد میری تعیناتی بطور ایس ڈی او محکمہ نہر ملتان ہوگئی اور محمد حسین صاحب سے اکثر ملنے کا اتفاق ہوا اور اس طرح اس خاندان سے کافی رسم وراہ ہوگئی۔ (ص220)

غیر معمولی حافظے کا معجزہ

محمد حسین صاحب نے بتایا کہ عبدالسلام جب

چھٹی جماعت میں تھا تو اسے محرقہ بخار ہو گیا۔ اسے میعادی بخار بھی کہتے تھے کیونکہ ان دنوں اس کا کوئی علاج نہ تھا۔ مریض کو دودھ اور سوڈا واٹر دیا کرتے تھے اور 21 دن میں بخار اتر جاتا تھا۔ تپ محرقہ اترنے کے بعد مریض پر کوئی برا اثر چھوڑ جاتا لیکن عبدالسلام پر بخار کا اچھا اثر ہوا اس کا حافظہ غیر معمولی طور پر تیز ہو گیا۔ اسے اردو اور انگریزی کی کتب زبانی ازبر ہو گئیں۔ حساب کی کتاب کے ہر سوال کا جواب زبانی یاد تھا۔ غیر معمولی حافظہ کی وجہ سے اس نے ورنیکلر فائنل (آٹھویں جماعت) میں پنجاب میں اول پوزیشن حاصل کی۔ 1940ء میں جب عبدالسلام نے میٹرک کا امتحان دیا تو اس کے اساتذہ اور والد کو یقین تھا کہ وہ پنجاب میں نہ صرف اول آئے گا بلکہ ایک ایسا ریکارڈ قائم کرے گا جو مدتوں تک نہیں ٹوٹے گا۔ چنانچہ عبدالسلام نے 850 میں سے 751 نمبر حاصل کر کے پچھلے ریکارڈ توڑ دیئے۔ (ص220)

خوب سے خوب تر

عبدالسلام بدستور ایف اے، بی اے اور ایم اے کے امتحانات میں پنجاب میں اول آئے۔ عبدالسلام کا یہ ایک ایسا فقیدالمثال ریکارڈ ہے جو شاید ہی کسی نے حاصل کیا ہو یعنی عمر بھر اس نے جو بھی امتحان دیا وہ اس میں ہمیشہ اول آیا عبدالسلام نے بی اے کے زمانے کے دو دلچسپ واقعات سنائے۔ پہلا واقعہ مدراس کے مشہور رامونا جن کے فارمولوں کے بارے میں ہے۔ عبدالسلام نے بی اے میں حساب آنرز کے مضامین رکھے ہوئے تھے۔ رامونا جن کہا کرتا تھا کہ اسے حساب کے فارمولوں کا الہام ہوتا تھا، چنانچہ اس کے کئی فارمولے عملی طور پر صحیح تھے لیکن ان کا کوئی ثبوت نہیں تھا۔ عبدالسلام نے اس کے فارمولوں پر کام کرنا شروع کیا اور ایک فارمولے کا ثبوت پیش کر دیا۔ یہ کسی بھی حساب دان کے لئے بہت بڑی کامیابی تھی۔ عبدالسلام سے گورنمنٹ کالج لاہور کے پروفیسر بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اس کامیابی کی اطلاع کیمبرج اور آکسفورڈ یونیورسٹیوں کے حساب دانوں کو دی۔ ان کی حیرانی کی کوئی انتہاء نہ رہی۔ جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ یہ کامیابی ایک طالب علم نے حاصل کی ہے وہ سب اس کی غیر معمولی ذہانت سے بہت متاثر ہوئے۔

دوسرے واقعہ کا تعلق پروفیسر سراج سے تھا۔ جس زمانے میں عبدالسلام گورنمنٹ کالج لاہور کے طالبعلم تھے پروفیسر سراج وہاں پر انگریزی کے پروفیسر تھے۔ پروفیسر سراج کو اپنی انگریزی پر بہت فخر تھا اور اس کا اظہار وہ برملا کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بی اے کا امتحان انگریزی آنرز کے ساتھ کیا تھا۔ ایک دن سراج نے کلاس میں فخریہ کہا کہ انہوں نے بی اے میں انگریزی آنرز کا ریکارڈ قائم کیا اور یہ ریکارڈ آج تک کسی نے نہیں توڑا۔ اسی دن چند طلباء نے یہ بات کھانے کی میز پر بتائی۔ عبدالسلام بھی کھانے کی میز پر بیٹھے تھے۔ انہوں نے یہ بات کسی تبصرہ کے بغیر سنی اور دوسرے دن اپنا نام انگریزی آنرز کے لئے دے دیا۔ دوستوں نے سمجھایا کہ آپ نے پہلے سے حساب کی آنرز رکھی ہوئی ہے اور بی اے میں دو مضامین کی آنرز کا نبھانا مشکل ہو گا۔ عبدالسلام نے کہا کہ پروفیسر سراج نے ایک چیلنج دیا ہے اور انشاء اللہ اس چیلنج کو قبول کر کے اس کا مقابلہ کروں گا۔ عبدالسلام اس مقابلہ میں پروفیسر سراج کا انگریزی آنرز کا ریکارڈ توڑ کر جیت گئے۔ (ص221)

پاکیزہ محفلیں

جناب رمیض احمد ملک بتاتے ہیں۔

میں منگلا ڈیم کے ڈیزائن کے سلسلہ میں لندن میں دو سال مقیم رہا۔ اس دوران ڈاکٹر عبدالسلام سے کئی مرتبہ ملاقات ہوئی۔ تین چار خاص مواقع پر یعنی۔ اسلامی تہواروں پر انہوں نے مجھے کھانے پر بھی مدعو کیا۔ وہاں پر سر ظفر اللہ اور کئی دوسرے معتبر پاکستانی عمائدین سے بھی ملاقات ہوئی۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے لندن کے اخبارات میں سائنسی موضوعات پر اکثر مضامین آتے تھے۔ ان کی انگریزی کی تحریر اتنی عمدہ ہوتی تھی کہ انگریز ایسے مضامین بہت شوق سے پڑھتے تھے۔

میرے لندن میں قیام کے دوران پاکستان کا واٹر ڈیلی گیشن بھی وہاں پر تھا۔ یہ ڈیلی گیشن ہندوستان کے ساتھ پانی کے جھگڑے کے تصفیہ کے لئے کام کر رہا تھا۔ اس ڈیلی گیشن میں شیخ عبدالحمید ریٹائرڈ سیکرٹری اور چیف انجینئر اریگیشن سید سالار کرمانی، میاں خلیل الرحمٰن اور جی معین الدین ٹیم لیڈر شامل تھے۔ ایک دن انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو مدعو کر کے کسی ہوٹل میں ان کے ساتھ کھانا کھایا جائے۔ چنانچہ میں نے ڈاکٹر صاحب سے بات کی۔ وہ مان گئے اور ہم سب نے ان کے ساتھ مل کر کھانا کھایا۔ کھانے کے دوران عبدالسلام نے بتایا کہ انہوں نے 1957ء میں ایک خاص موضوع پر کام کرنا شروع کیا اور اس بارے میں اپنے کیمبرج یونیورسٹی کے پروفیسر سے مشورہ کیا۔ ان کے پروفیسر نے کہا کہ اس موضوع پر کام کرنے سے کچھ مفید نتائج حاصل نہیں ہوں گے۔ اس لئے اس پر وقت ضائع نہ کیا جائے۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے اس موضوع پر کام کرنا تو چھوڑ دیا مگر اس مضمون کو اٹلی کے ایک سائنسی رسالے میں چھپوا دیا۔ اس مضمون کو دو چینی امریکی سائنسدانوں نے پڑھا۔ انہوں نے اس پر مزید کام کیا اور فزکس میں نوبیل پرائز لے گئے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ اگر وہ ڈاکٹر عبدالسلام کا مضمون نہ پڑھتے تو وہ اس موضوع پر کام کر کے نوبیل انعام حاصل نہ کر سکتے۔ اس بات کا عبدالسلام کو ہمیشہ افسوس رہا۔ (ص223)

مثالی حب الوطنی اور صدر

ایوب خان کا خط

لندن میں قیام کے دوران میں ایک دفعہ ڈاکٹر عبدالسلام کو ملنے گیا۔ اس دن انہیں نسبتاً مصروفیت کم تھی اس لئے کچھ گپ شپ کا موقع مل گیا۔ انہوں نے ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ سنایا۔

انہوں نے بتایا کہ 1959ء میں ایک دن لندن میں مقیم ہندوستانی سفیر انہیں ملنے آیا اور کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو کی بڑی خواہش ہے کہ ڈاکٹر صاحب جو سائنس کے مضمون میں یدطولیٰ رکھتے ہیں۔ ہندوستان جا کر انہیں ان کے ملک میں سائنس کی تعلیم کی ترویج کے لئے کوئی لائحہ عمل تجویز کریں۔ انہوں نے ہندوستان جانے کی ہامی بھر لی اور ہندوستانی سفیر کے ساتھ مل کر ہندوستان جانے کا ایک پروگرام وضع کر لیا۔

پروگرام کے مطابق ڈاکٹر صاحب ہندوستان گئے۔ دہلی میں ان کا پُرتپاک استقبال کیا گیا۔ نہرو سے رسماً تھوڑی دیر کے لئے ملاقات ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے تجویز پیش کی کہ وہ کوئی ٹھوس لائحہ عمل پیش کرنے سے پیشتر ہندوستان کی چیدہ چیدہ یونیورسٹیوں کا معائنہ کرنے اور ان کے وائس چانسلروں سے تبادلہ خیال کرنا چاہیں گے۔ چنانچہ انہیں بنارس پٹنہ، بمبئی، مدراس، کلکتہ جیسی بڑی یونیورسٹیاں دکھانے کے لئے مسلمان وزیر ہمایوں کبیر نے ایک پروٹوکول آفیسر ساتھ دیا۔ چار پانچ دن میں یونیورسٹیاں دیکھنے کے بعد ڈاکٹر صاحب واپس دہلی آئے۔ ڈاکٹر صاحب قادیانی عقیدہ رکھتے تھے۔ انہوں نے قادیان کی زیارت کی خواہش ظاہر کی۔ اس پر فوراً علمدرآمد کیا گیا۔ ایک چھوٹے ہوائی جہاز میں انہیں امرتسر لایا گیا۔ وہاں پر ڈی سی اور ایس پی موجود تھے۔ وہ انہیں کار میں قادیان لے گئے اور قادیان کی زیارت کے بعد انہیں واپس دہلی لایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب کی ہمایوں کبیر کی معیت میں وزیراعظم ہندوستان پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات ہوئی۔ نہرو نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ انہیں ایک بہت اہم کام کے لئے بلایا گیا ہے۔ اس کام کی تفاصیل ہمایوں کبیر انہیں بتائیں گے۔

ہمایوں کبیر نے ڈاکٹر صاحب کو اپنے دفتر لے جا کر بتایا کہ اہم کام ایٹم بم بنانے کے لئے ریسرچ کرنا ہے اور نہرو کی خواہش ہے کہ آپ اس کام کے لئے ہندوستان آ جائیں اور آپ کو مندرجہ ذیل سہولتیں دی جائیں گی۔

(1) آپ کا رتبہ وفاقی وزیر کے برابر ہو گا۔

(2) آپ اپنی تنخواہ جتنی چاہیں خود مقرر کر لیں۔

(3) آپ کے خرچ کا کوئی آڈٹ نہیں ہو گا۔ اگر آپ نے ایک کروڑ روپیہ خرچ کر دیا اور کوئی متوقع نتیجہ نہیں نکلا تو آپ سے ایک کروڑ روپیہ ضائع کرنے کے بارے میں کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔

تیسری سہولت کو ہمایوں کبیر نے بار بار دہرایا۔

ہندوستان آتے وقت ڈاکٹر صاحب کو احساس تھا کہ انہیں کسی خاص کام کے لئے بلایا گیا ہے مگر یہ ایٹم بم کی ریسرچ ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی اس لئے انہوں نے فوری طور پر کوئی جواب دینے سے معذوری ظاہر کی اور اس اہم تجویز پر لندن جا کر غور کرنے کی مہلت طلب کی۔ لندن واپس آ کر ڈاکٹر صاحب نے یہ ساری کہانی لکھ کر پاکستان کے صدر محمد ایوب کو بھیج دی۔ صدر صاحب نے اپنے ہاتھ سے خط کا جواب دیتے ہوئے لکھا کہ وہ ڈاکٹر صاحب کے جذبہ حب الوطنی کی تعریف کرتے ہیں۔ اگلے ماہ وہ امریکہ جاتے ہوئے لندن میں دو دن کے لئے رکیں گے۔ اس دوران ڈاکٹر صاحب انہیں اپنی سہولت کے وقت پر ملیں۔ سہولت کے وقت کے نیچے لکیر لگی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے یہ خط دکھایا۔ صدر محمد ایوب خان کے لندن آنے پر ڈاکٹر صاحب نے ان سے ملاقات کی۔ صدر صاحب نے ان سے کہا کہ وہ نہرو کی سہولتوں کی انہیں پیشکش کرتے ہیں اور ڈاکٹر صاحب پاکستان جا کر وہاں پر ایٹم بم کی ریسرچ کریں۔ ڈاکٹر صاحب نے بجا طور پر جواب دیا کہ وہ سیاست میں ملوث نہیں ہونا چاہتے۔ پاکستان میں انہیں ہمیشہ ایوب کا آدمی تصور کیا جائے گا اور ان کے جانے کے بعد انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ لندن میں رہ کر ایٹم بم کی ریسرچ کے لئے جو بھی خدمات ہو سکیں کریں گے۔ اس طرح انہیں پاکستان کے لئے اعزازی Chief Scientific Advisor بنایا گیا۔

(ص224 تا226)

نوبیل پرائز کا اعزاز

جناب رمیض احمد ملک تحریر کرتے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام کی نوبیل پرائز حاصل کرنے کی خواہش 1979ء میں پوری ہو گئی۔ کسی پاکستانی کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز تھا۔ ڈاکٹر صاحب نوبیل پرائز ملنے کے بعد پاکستان آئے ان کا شایان شان استقبال کیا گیا۔ وہ جھنگ بھی گئے اور خاص طور پر گورنمنٹ کالج گئے۔ اس کالج سے انہیں والہانہ عقیدت تھی کیونکہ اسی کالج سے انہوں نے شہرت کے زینے پر چڑھنا شروع کیا تھا۔

(یادوں کی مالا از رمیض احمد ملک تخلیقات پبلشرز مزنگ روڈ لاہور ص220 تا227)

نوبیل پرائز کا مختصر اور

عمدہ تعارف

قارئین کرام مضمون کو آگے بڑھانے سے پہلے روزنامہ جنگ کے قلمکار محمد ساجد خان کے مضمون تعمیر کے عمل میں تسلسل ہے ناگزیر سے ایک دلچسپ اور مفید اقتباس درج کیا جاتا ہے۔

نوبیل انعام کے بانی جناب الفریڈ نوبیل جو سویڈش سائنسدان تھے۔ الفریڈ نوبیل نے اپنی زندگی کا کافی وقت روس میں گزارا۔ ان کی بنیادی ایجاد ڈائنا مائٹ تھی اس کے علاوہ دیگر سائنس کی ایجادات پر کام کیا۔ 1896ء میں جب ان کی

موت ہوئی تو ان کے اکاؤنٹ میں تقریباً 90 لاکھ ڈالر تھے۔ جو انہوں نے ڈائنامائٹ اور اپنی زمینوں سے حاصل کئے۔ موت سے پہلے ہی انہوں نے وصیت کر دی تھی کہ ان کی دولت طبیعات، کیمیا، طب، ادب اور امن کے معاملات میں تحریر، تحقیق اور کردار ادا کرنے والوں کو دی جائے۔ اس سلسلہ میں ایک فنڈ قائم کیا گیا۔ نوبیل فنڈ کے چھ ڈائریکٹر ہیں۔ جو دو سال کی مدت کے لئے ہوتے ہیں ان کا تعلق سویڈن اور ناروے سے ہوتا ہے۔ پہلا نوبیل پرائز 10 دسمبر 1901ء میں دیا گیا۔

(روزنامہ جنگ 18 راگست 2014ء ص 9)

وطن عزیز کے لئے

دو نوبیل انعام

مضمون نگار رابعہ علی اپنے مضمون مطبوعہ نوائے وقت (اشاعت خاص) کے آغاز میں رقمطراز ہیں۔

پاکستان کے ضلع سوات کی طالبہ ملالہ یوسفزئی کو امن کے نوبیل انعام سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں بھارت کے کیلاش ستیارتھی کے ساتھ مشترکہ طور پر ملا ہے۔ ملالہ اور کیلاش ستیارتھی کو یہ ایوارڈ ان کی بچوں اور نوجوانوں کی استحصال کے خلاف جدوجہد اور تمام بچوں کے لئے تعلیم کے حق کے لئے کوششوں پر دیا گیا۔ نوبیل کی انعامی رقم 12 لاکھ ڈالر کے قریب ہے۔ ملالہ اور کیلاش کو اس کا نصف نصف حصہ ملے گا۔

مضمون نگار رابعہ علی اپنے مضمون کے کالم نمبر 5,4 میں تحریر کرتی ہیں۔

اس سے پہلے 1979ء میں پاکستانی پروفیسر عبدالسلام فزکس کا نوبیل انعام حاصل کر چکے ہیں۔ پروفیسر عبدالسلام 1926ء میں پاکستانی صوبہ پنجاب کے شہر جھنگ میں پیدا ہوئے۔ پنجاب یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ پی ایچ ڈی کرنے کے لئے انگلینڈ کی عالمی شہرت یافتہ کیمبرج یونیورسٹی گئے۔ 1954ء میں وہ واپس انگلینڈ چلے گئے۔ جہاں 1957ء سے وہ لندن کے امپیریل کالج کے ساتھ بطور پروفیسر منسلک رہے۔ وہ 1961ء سے 1974ء کے دوران پاکستانی صدر کے مشیر برائے سائنسی امور بھی رہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام کو طبیعات میں ان کی خدمات پر 1979ء میں امریکی سائنسدانوں وائن برگ اور شیلڈن لی گلاشو کے ہمراہ نوبیل انعام سے نوازا گیا۔

(نوائے وقت 11 راکتوبر 2014ء اشاعت خاص)

معلومات افزا رپورٹ

نوائے وقت 11 راکتوبر 2014ء کی مفصل رپورٹ میں سے ایک اہم اقتباس ملاحظہ فرمائیے۔

دنیا کا سب سے بڑا اعزاز نوبیل پرائز حاصل کرنے والے ممالک میں امریکہ سرفہرست ہے۔ اب تک امریکہ کی 353 شخصیات یہ اعزاز حاصل کر چکی ہیں جبکہ برطانیہ کی 116 جرمنی کی 102، فرانس کی 66 شخصیات نے نوبیل انعام حاصل کیا۔ ہمسایہ ملک بھارت کی 8 شخصیات بھی یہ اعزاز حاصل کر چکی ہیں۔ ملالہ یوسفزئی دنیا کے مشہور نوبیل پرائز حاصل کرنے والی دوسری پاکستانی شخصیت ہیں۔ اس سے قبل پاکستان کے لئے دنیا کا یہ سب سے بڑا انعام پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے حاصل کیا تھا۔ انہیں یہ اعزاز فزکس کے شعبہ میں ان کی خدمات کے صلہ میں 1979ء میں دیا گیا تھا۔ نوبیل پرائز کی تاریخ میں 1901ء سے لے کر 2014ء تک 47 مرتبہ خواتین کو نوبیل پرائز کا حقدار قرار دیا گیا۔ ملالہ یوسفزئی نے کم عمری میں نوبیل پرائز حاصل کر کے یہ انعام حاصل کرنے والی دنیا کی سب سے کم عمر شخصیت کا اعزاز بھی حاصل کر لیا۔ نوبیل انعام حاصل کرنے والی سب سے معمر شخصیت روس کے لیونڈ ہروزش تھے۔ جنہوں نے 90 سال کی عمر میں 2007ء کا نوبیل انعام حاصل کیا۔ انہیں یہ انعام مائیکرواکنامک کے شعبے میں دیا گیا تھا۔ جبکہ نوبیل انعام حاصل کرنے والی بیشتر شخصیات کی اوسط عمر 61 سال ہے۔ ملالہ یوسفزئی طبیعات میں نوبیل انعام حاصل کرنے والے ڈاکٹر عبدالسلام کے بعد دوسری پاکستانی اور امن کا نوبیل انعام لینے والی پہلی پاکستانی بن گئی۔

(نوائے وقت 11 راکتوبر 2014ء ص 8 کالم نمبر 5)

جنگ سنڈے میگزین کا

صفحہ سنڈے سپیشل

متذکرہ بالا صفحے پر 29 راکتوبر 2014ء کو صحافی طاہر حبیب اپنے مضمون کے کالم نمبر 2 میں تحریر کرتے ہیں۔

ملالہ یوسفزئی پروفیسر عبدالسلام کے بعد نوبیل انعام حاصل کرنے والی دوسری پاکستانی شخصیت ہیں۔ پروفیسر عبدالسلام کو طبیعات میں غیر معمولی کارکردگی کی بنیاد پر 1979ء پر نوبیل انعام دیا گیا تھا۔ ملالہ یوسفزئی کو امن کا انعام ملنے کی خوشخبری اپنی کیمسٹری کی کلاس میں ملی۔ ٹیچر نے انہیں بتایا کہ انہوں نے نوبیل انعام جیت لیا ہے۔ یہ سن کر انہیں خاصی حیرانی ہوئی کیونکہ وہ اس بار بھی یہ انعام ملنے کی توقع نہیں کر رہی تھیں۔ مگر انہوں نے اپنی خوشی اور حیرت پر جلد ہی قابو پا لیا اور یہ خوشخبری گھر والوں کو سنانے کی بجائے سکول کی بقیہ کلاسز اٹینڈ کرنے کا فیصلہ کیا۔ برمنگھم میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ملالہ نے ازراہ تفنن کہا مجھے پتا تھا کہ نوبیل انعام میرے سکول کے ٹیسٹ میں کوئی مدد نہیں کرے گا لیکن میں بہت خوش تھی۔

ناقدین کی بھی کمی نہیں!!

کہنہ مشق صحافی طاہر حبیب متذکرہ مضمون کے آخری کالم میں لکھتے ہیں:۔

ایک طرف ملالہ کا نام پوری دنیا میں روشن ہو رہا تھا اور اسے ایک غیر معمولی شخصیت قرار دیا جا رہا تھا تو دوسری طرف پاکستان میں بڑی عجیب و غریب صورتحال تھی۔ پاکستانی قوم واضح طور پر دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ایک حصہ ملالہ کو جرأت، بہادری اور عزم کی تصویر سمجھ رہا تھا تو دوسرا حصہ اسے عالمی طاقتوں کا آلہ کار بنا کر پیش کر رہا تھا۔ حقیقت کچھ بھی رہی ہو۔ یہ بات اچھی طرح واضح ہوگئی کہ ہمارا معاشرہ دوغلے پن اور ہٹ دھرمی کا شکار ہے۔ یہاں سچ کو نہ ماننے والے اور حقائق کا گلا گھونٹنے والے عناصر پوری ڈھٹائی کے ساتھ مصروف عمل ہیں۔ ان کے مقابلے میں سچ کے لئے ڈٹ جانے والے لوگوں کی تعداد انتہائی قلیل ہے اور وہ کوئی مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بھی نہیں ہیں۔

(جنگ سنڈے میگزین 29 راکتوبر 2014ء ص 6)

ایک اور فکرانگیز تحریر

جنگ سنڈے میگزین کے مندرجہ بالا الفاظ پڑھ کر خاکسار کو ایک اور قابل قدر مضمون یاد آ گیا جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے لیکن طوالت کے خوف سے چند اقتباسات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ بالغ نظر مضمون نگار عتیق انور راجا اپنے مضمون جدید علوم اور زبوں حالی میں تحریر کرتے ہیں۔

میں کافی عرصہ سے اس الجھن میں ہوں کہ دنیا میں اتنی تعداد میں ہونے کے باوجود مسلمان اس وقت معاشی، سیاسی اور اخلاقی لحاظ سے اقوام عالم سے بہت پیچھے ہیں بلکہ آج ہماری جو حالت ہے وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ مسلم اکثریت والے ممالک کو خدا نے بہت معدنی ذخائر اور نباتاتی دولت سے نوازا ہے مگر پھر بھی یہ اپنے ہر کام کے لئے اغیار کے محتاج ہیں۔ مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان غیروں نے نہیں اپنے لوگوں نے پہنچایا ہے۔ ہمارے اپنے بادشاہ وقت درباری ملاؤں اور جعلی پیروں نے مل کر پوری قوم کو ایسا ذہنی یرغمال بنایا ہے کہ ہماری توجہ معاشی اور اخلاقی ترقی کی بجائے دیگر اشیاء کی طرف مبذول ہوگئی ہے۔......

تعجب ہے ہمارے جو مبلغ کل تک سائنس کی تعلیم کے خلاف تھے آج ان کی زندگیاں سائنسی ایجادات سے بھری پڑی ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ جو قومیں آنکھیں رکھتی ہیں مگر دیکھتی نہیں، کان رکھتی ہیں مگر سنتی نہیں، دماغ رکھتی ہیں مگر سوچتی نہیں وہ ڈھور ڈنگروں کی طرح بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں اور یہی قومیں غفلت میں پڑی ہوتی ہیں۔......علم سے دوری کے باعث معاشرے میں عدل و انصاف اور ایک دوسرے سے حسن سلوک کا برتاؤ بھی ختم ہو گیا جبکہ دین میں انسان کو پوری محنت اور لگن سے کائنات سے رزق اپنے لئے حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی اس کا ثمر پہنچانے کے احکامات دیئے گئے ہیں۔ ہم نے اس آفاقی سبق کو بھلا دیا اور غیروں نے اس کو اپنا کر آج ترقی یافتہ اور مہذب قوموں کا سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا۔ اسی لئے وہاں عدل و انصاف ہے، فکری اور سائنسی علوم پر کام کرنے والے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے...... آج اگر ہمیں دنیا میں بحیثیت قوم اپنا بہتر مورال قائم کرنا ہے تو قرآن کے سنہری اصولوں پر چلنا ہوگا۔ ہمیں لوگوں کو مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنسی اور جدید علوم بھی سکھانے ہوں گے اور معاشرے میں عدل و انصاف کا رویہ اپنانا ہوگا۔ ہمیں عدل بھی کرنا ہے اور احسان بھی اور سب سے بڑھ کر اپنی زندگیوں میں اچھے اخلاق اور روایات کا مظاہرہ کرنا ہوگا جیسا کہ حدیث میں بھی ہے کہ وہ ہم میں سے نہیں جو بڑوں کا احترام نہ کرے اور بچوں پر شفقت نہ کرے۔ آیئے آج مل کر عہد کریں کہ اپنے آج کو بہتر بنائیں گے تاکہ ہمارا کل اس زندگی میں بھی اور اخروی زندگی میں بھی روشن ہو......

وہ قوم نہیں لائق ہنگامہ فردا
جس قوم کی تقدیر میں آج نہیں ہے

(نوائے وقت 20 راکتوبر 2014ء)

فیروز سنز کے بانی

مولوی فیروزالدین

پاکستان کے قدیم اشاعتی ادارے ''فیروز سنز'' کے بانی 1864ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ صرف چودہ سال کے تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ مولوی صاحب نے بالکل معمولی حیثیت سے کتابوں کا کاروبار شروع کیا۔ محنت و مشقت سے ترقی دی۔ ایک پرنٹنگ پریس قائم کیا۔ ایک انگریزی روزنامہ ''ایسٹرن ٹائمز'' جاری کیا۔ قرآن مجید کی صحیح اور حسین و جمیل طباعت کے لئے ایک ٹرسٹ قائم کیا۔ نفع کی شرح کم رکھی گئی اور اس سے جو بچت ہوئی اس سے ایک ہسپتال قائم کیا گیا جس سے غریبوں کا علاج مفت ہوتا ہے۔ مولوی صاحب نے حج کی سعادت بھی حاصل کی۔ کتابوں کے کاروبار کے سلسلے میں ہندوستان کے تمام بڑے شہروں اور ریاستوں کے دورے کئے۔ آپ نے اردو اور فارسی کی لغات ''فیروز اللغات'' کے نام سے مرتب کیں۔ اپنی سوانح عمری ''جہاد زندگی'' کے عنوان سے تحریر کی۔ 2 راپریل 1949ء کو وفات پائی۔ داتا گنج بخش کے احاطہ مزار میں دفن ہوئے لیکن اب محکمہ اوقاف کے تحت نئی جامع مسجد تعمیر ہونے پر صحن کی قبروں کے ظاہری آثار مٹ گئے ہیں۔

وفاقی جمہوریہ نائیجیریا۔عظیم دریاؤں کی سرزمین

سرکاری نام:

وفاقی جمہوریہ نائیجیریا

(Federal Republic of Nigeria)

پرانا نام:

ہاؤسا لینڈ

وجہ تسمیہ:

اس کا نام سب سے بڑے دریا نائیجر سے ماخوذ ہے۔''نائیجر'' کے معنی ہیں ''عظیم دریاؤں کی سرزمین''

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں نائیجر، شمال مشرق میں جھیل چاڈ، مشرق میں کیمرون، جنوب میں خلیج گنی، مغرب میں بینن واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

نائیجیریا مغربی افریقہ کے جنوبی ساحل پر واقع ہے۔اس کی مشرق سے مغرب لمبائی 1287 کلومیٹر اور شمال سے جنوب چوڑائی 1050 کلومیٹر ہے۔ارضی ساخت کے لحاظ سے ملک کا شمالی حصہ ایک وسیع سطح مرتفع ہے جس کو ہاؤسا لینڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کا ڈھلان شمال سے جنوب کی طرف ہے۔وسطی حصے میں مغرب سے مشرق تک دریائے نائیجر اور اس کی معاون ندیوں کی زرخیز وادی ہے۔جنوبی حصہ ڈیلٹائی ہے جو دریاؤں کی لائی ہوئی زرخیز مٹی سے بنا ہے۔ساحلی علاقہ گہرا دلدلی ہے جس کی گہرائی 10 سے 60 میل تک ہے۔ساحل 853 کلومیٹر ہے۔

رقبہ:

9,23,768 مربع کلومیٹر

آبادی:

173.6 ملین (2013ء)

دارالحکومت:

ابوجہ Abuja

بلند ترین مقام:

ووگل Vogel (2042 میٹر)

بڑے شہر:

لیگوس۔عبادان۔کانو۔سوکوٹو۔آبا۔پورٹ ہارکورٹ۔ابوکوٹا۔کالابر۔ایڈی۔اینوگو۔کاڈونا۔زاریا۔موشین۔

سرکاری زبان:

انگریزی (ہاؤسا۔یوروبا۔ایبو)

مذاہب:

مسلم 50 فیصد۔عیسائی 38 فیصد۔ارواح پرست 10 فیصد

اہم نسلی گروپ:

(250 نسلی قبائل) ہاؤسا 20 فیصد۔یوروبا 20 فیصد۔ایبو 17 فیصد۔فولانی 9 فیصد (ایڈو۔اجاو۔نوپے۔ٹیو۔کانوری)

یوم آزادی:

یکم اکتوبر 1960ء

رکنیت اقوام متحدہ:

7/اکتوبر 1960ء

کرنسی یونٹ:

نائرہ Naira=100 کوبو

(سنٹرل بینک آف نائیجیریا 1958ء)

انتظامی تقسیم:

30/ریاستیں۔ایک دارالحکومت

موسم:

وسیع وعریض ہونے کی وجہ سے موسم میں رنگا رنگی پائی جاتی ہے البتہ موسم زیادہ گرم مرطوب ہوتا ہے۔اپریل تا اکتوبر بارشیں ہوتی ہیں۔

اہم زرعی پیداوار:

کوکو۔تمباکو۔پام۔مونگ پھلی۔کپاس۔سویابین۔جوار۔دالیں۔گنا۔ربڑ۔ناریل۔کیلا۔چاول

اہم صنعتیں:

خام تیل۔فوڈ پروسیسنگ۔گاڑیوں کی اسمبلنگ۔ٹیکسٹائل۔سگریٹ۔جوس۔پلائی وڈ۔سیمنٹ۔سرامک۔بجلی کا سامان

اہم معدنیات:

تیل۔گیس۔کوئلہ۔لوہا۔چونا۔جست۔سونا۔زنک (قلعی کی پیداوار میں یہ دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے)

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''نائیجیریا ایئر ویز'' (WAAC) (14 ہوائی اڈے) لیگوس۔پورٹ ہارکورٹ۔واری۔کالابر بڑی بندرگاہیں ہیں۔

تاریخی پس منظر

نائیجیریا کے موجودہ علاقے میں لوگ ہزاروں سال قبل بھی آباد تھے۔اس کے مختلف حصوں سے ماہرین آثار قدیمہ نے چار ہزار سال پہلے کے پتھر کے اوزار اور ہتھیار دریافت کئے۔انسانی ڈھانچے، کھوپڑیاں، چٹانوں پر پینٹنگ، لوہے کے آلات اور دیگر قبل از تاریخ کی باقیات بھی جوس Jos شہر کے جنوب مغرب میں دریافت ہوئے۔بعض جغرافیہ دانوں کا خیال ہے کہ نائیجیریا میں انسانی آبادی کا آغاز 7000 ق م میں ہوا تھا۔500 ق م سے 200ء تک وسطی نائیجیریا کے علاقے میں نوک (Nok) تہذیب نے پرورش پائی۔

قرون وسطی کے دوران نائیجیریا کا شمالی علاقہ منظم ریاستوں کی آماجگاہ تھا۔8 ویں صدی عیسوی میں جھیل چاڈ کے جنوب مغرب کا علاقہ کانم بورنو (Kanem -Bornu) سلطنت کا حصہ تھا۔اس سلطنت نے 1086ء میں اسلام رائج کیا۔

1000ء کے لگ بھگ کئی ہاؤسا (Huasa) ریاستیں بورنو کے مغربی علاقے میں پروان چڑھیں۔ ان میں کانو Kanu اور کاٹسینا Katsina اہم تھیں۔تقریباً 1300ء کے دوران بورنو اسلامی ثقافت کا اہم مرکز تھا۔ادریس علومہ کی قیادت میں بورنو آزاد سلطنت کی شکل اختیار کرگئی۔ادریس نے اپنی حکمرانی کئی مشرقی ہاؤسا (Hausa) ریاستوں تک بڑھائی جو کہ بورنو کے مغربی علاقے میں موجود تھیں۔بورنو سلطنت کی تجارت شمالی افریقہ اور مشرق وسطی کے ممالک سے قائم تھی۔

16 ویں صدی کے آخر میں کانو، کیبی اور کچھ دوسری ہاؤسا ریاستیں مالی کی سونگھائی ایمپائر کا حصہ بن گئیں جبکہ کچھ ریاستوں نے آزادی حاصل کرلی اور 19 ویں صدی کے شروع تک پھلتی پھولتی رہیں۔

رفتہ رفتہ فولانی قبائلیوں نے زور پکڑا۔ وہ فولانی مسلم لیڈر عثمان دان فودیو کی قیادت میں منظر عام پر آئے۔19 ویں صدی کے آغاز پر عثمان نے ہاؤسا ریاستوں کے ساتھ جنگ کا اعلان کردیا۔جلد ہی ان کی فوجوں نے شمالی نائیجیریا پر کنٹرول حاصل کرلیا۔عثمان نے تمام ہاؤسا ریاستوں کو زیر کرکے ہاؤسا لینڈ سلطنت قائم کی۔ بعد ازاں عثمان نے علاقے کو مسلم ایمپائر (خلافت سوکوتو) کا نام دیا اور خود امیر المومنین کا لقب اختیار کیا۔ملک کے جنوبی حصے میں یوروبا (Yoruba) قبائل کی اپنی ریاستیں قائم تھیں۔دوسری ریاستوں کی نسبت یوروبا کے علاقے میں زیادہ ترقی یافتہ ثقافت کی ترویج ہوئی۔

1817ء میں امیر المومنین عثمان کا انتقال ہوا تو ان کی جگہ محمد بیلو امیر المومنین بنے۔

پرتگالی پہلے یورپی تھے جو نائیجیریا پہنچے انہوں نے بینن کی سرحد کے قریب اپنے تجارتی مرکز قائم کئے۔ بعد ازاں انگریزوں اور دوسرے یورپی غلاموں کے تاجروں نے دریائے نائیجر کے علاقے میں تجارتی سٹیشن قائم کئے۔ان لوگوں نے غلاموں کی تجارت شروع کی۔

دریائے نائیجر کے علاقے میں وسائل تلاش کرنے کی مہم کے سلسلے میں سب سے پہلے جو یورپی داخل ہوا وہ غالباً سکاٹ لینڈ کا سیاح مونگو پارک تھا جو 96-1795ء میں آیا۔ان کے بعد برطانوی مہم جو رچرڈ لیمون لانڈر اور جان لانڈر 31-1830ء میں یہاں پر آئے۔ چنانچہ انگریز علاقے کی تجارت پر چھا گئے۔ اس دوران پام آئل کی صنعت علاقے کی اہم تجارت بن گئی اور ڈیلٹا کا علاقہ Oil Rivers کے نام سے جانا جانے لگا۔ برطانوی تاجر لیگوس میں آباد ہوچکے تھے۔

1808ء میں برطانیہ نے یہاں غلاموں کی تجارت ممنوع قرار دے دی۔

1851ء میں برطانیہ نے لیگوس بندرگاہ پر قبضہ کرکے علاقے میں اپنا اثر ونفوذ بڑھانے کی کوشش کی۔1861ء میں لیگوس برطانوی کالونی بن گیا۔ مقامی سرداروں کے ساتھ کئی معاہدوں کے بعد جنوبی نائیجیریا میں ''برٹش آئل روورز'' کے نام سے برطانیہ کے زیر حفاظت علاقے کا قیام عمل میں آیا۔ برطانیہ نے اس علاقے کی حفاظت کے لئے ''رائل نائیجر کمپنی'' قائم کی۔1886ء میں کمپنی نے ایک چارٹر کے تحت منظوری دی کہ زیر حفاظت علاقے کی حکومت کمپنی کے پاس ہوگی۔1888ء میں برطانیہ کو پتہ چلا کہ فرانس اس علاقے پر قبضہ کرنا چاہتا ہے تو اس نے مقامی سرداروں سے مزید معاہدے کرلئے۔ 1893ء میں زیر حفاظت علاقے کا نام ''نائیجر کوسٹ زیر حفاظت علاقہ'' رکھا گیا۔

1897ء میں جنوب مغرب میں واقع سلطنت دھومی (بینن) کا علاقہ بھی اس میں شامل کردیا گیا بعد ازاں اس کا پھیلاؤ جنوب مشرق تک ہوگیا۔یکم جنوری 1900ء کو کمپنی کا حکمرانی کا چارٹر منسوخ ہوگیا۔اسی سال برطانیہ نے شمالی نائیجیریا کو بھی اپنا زیر حفاظت علاقہ قرار دے دیا۔ 1901ء سے 1903ء میں برطانوی فوجوں نے تمام شمالی علاقہ فتح کرلیا۔1903ء میں ہی برطانیہ نے مسلمانوں کے مضبوط گڑھ کانو (Kano) پر قبضہ کرلیا۔1906ء میں جنوبی نائیجیریا کا تمام علاقہ جس میں لیگوس بھی شامل تھا برٹش کالونی بن گئے۔تمام علاقوں کے باشندوں خصوصاً شمالی نائیجیرین نے برطانوی حکمرانی کی شدید مخالفت کی لیکن انگریزوں نے انہیں شکست دی۔

یکم جنوری 1914ء کو برطانوی تسلط مکمل ہوگیا۔جب برطانیہ نے شمالی اور جنوبی نائیجیریا کو متحد کرکے ایک علاقے نائیجیریا کی شکل دی اور اسے کالونی وزیر حفاظت علاقے کا نام دیا۔لیگوس اس کالونی کا دارالحکومت بنا۔ سر فریڈرک لوگرڈ متحدہ نائیجیریا کا پہلا گورنر جنرل تھا۔اس نے روایتی قبائلی سرداروں یا کونسلوں کی مقامی حکومتی پالیسیاں بحال کیں۔یہ کام برطانوی انتظامیہ کے مشورے سے ہوتے تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118487 میں محسن رضا

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھابل وچھ تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت زمیندارہ ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن رضا گواہ شد نمبر 1 اویس احمد ولد حکیم محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 118488 میں محمد بلال سیف

ولد محمد سیف اللہ قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا P/O بڑا گھر ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد بلال یوسف سیف گواہ شد نمبر 1 اویس احمد ولد حکیم محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد نصر اللہ

مسل نمبر 118489 میں ناصرہ بی بی

زوجہ احمد دین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 ریلوے سٹیشن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند 500 پاکستانی روپے ہے۔2۔زیور طلائی 5 تولہ 240,000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد انصر ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 118490 میں احمد دین

محمد رمضان بشیر قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے گلی نمبر 1 سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 7.5 مرلہ 1000000 اس وقت مجھے مبلغ 8400 پاکستانی روپے ماہوار انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد دین گواہ شد نمبر 1 محمد انصر ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 118491 میں مبارز احمد

ولد اظہر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 مشن والا ضلع ننکانہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارز احمد گواہ شد نمبر 1 محمود الحسن ولد شیر زمان گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد فاروق احمد

مسل نمبر 118492 میں فرحت بیگم

زوجہ امتیاز احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ رنگپورہ قمر سیالوی روڈ گندا نالہ ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔زیور 150 گرامز ...... 2۔حق مہر 1000 پاکستانی روپے ہے۔ 3۔بارانی زمین 2 کنال ...... 3۔مکان 7 مرلہ ......اس وقت مجھے مبلغ 35300 پاکستانی روپے بصورت ماہوار پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد میاں محمد اسحاق

مسل نمبر 118493 میں رضیہ بیگم

زوجہ ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھر کے کلاں ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/09/14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 6 کنال 3 مرلہ 3,15,000 پاکستانی روپے ہے۔2۔زیور طلائی 5 تولہ 2,40,000 پاکستانی روپے ہے۔3۔نقد 286580 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 18865 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ۔رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 عمر ریاض ولد ریاض احمد

مسل نمبر 118494 میں تہمینہ عمر

زوجہ عمر ریاض قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔زیور طلائی 12 تولہ 5,76,000 پاکستانی روپے ہے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 1,00,000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تہمینہ عمر گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد محمد حسین شد نمبر 2 عمر ریاض ولد ریاض احمد

مسل نمبر 118495 میں عدنان احمد

ولد ماسٹر سجاد احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 عتیق بلال ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد عبدالقادر

مسل نمبر 118496 میں مرزا دانیال شکوہ

ولد مرزا محمد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر A-71 بلاک 30 ڈیرہ غازی خان ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا دانیال شکوہ گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 118497 میں مشہود احمد

ولد صہیب احمد قوم اعوان پیشہ طالب عمر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 41 بلاک نمبر 31 ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 سعد احمد ولد صہیب احمد

مسل نمبر 118498 میں توحید احمد

ولد سعید احمد قوم رند پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔توحید احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 سدید احمد رند ولد وزیر احمد رند

مسل نمبر 118499 میں اسد احمد

ولد سعید احمد قوم رند پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1620 بلاک نمبر 18 فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہیہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد اسد احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شدنمبر 2 توحید احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 118500 میں امجد احمد

ولد سعید احمد قوم رند پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1620 بلاک 18 فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امجد احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال ولد محمود احمد

مسل نمبر 118501 میں عبدالمنعم خان رند

ولد عبدالرؤف خان رندقوم رندھ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1633 بلاک نمبر 18 فرید آباد کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالمنعم خان رند گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 سدید احمد رند ولد وزیر احمد رند

مسل نمبر 118502 میں حافظ سدید احمد رند

ولد وزیر احمد رند قوم رند پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1622 بلاک نمبر 18 فرید آباد کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ سدید احمد رند گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد بلال ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 روشان احمد خان ولد مبشر احمد خان

مسل نمبر 118503 میں مزمل احمد

ولد مبشر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1606 بلاک نمبر 18 فرید آباد کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مزمل احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 118504 میں رحمان قادر

ولد محمد سلیمان قوم رند پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1369 بلاک نمبر 13 فرید آباد کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے بصورت ماہوار پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رحمان قادر گواہ شد نمبر 1 روشان احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 118505 میں سعد احمد

ولد صہیب احمد قوم اعوان عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41 بلاک نمبر 31 ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعد احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 یاسمین احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 118506 میں طلحہ رفیق دانش

ولد رفیق احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی گلشن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طلحہ رفیق دانش گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 118507 میں کامران احمد

ولد رفیق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی گلشن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔کامران احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 118508 میں محمد رمضان احمد

ولد فیض محمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ٹاؤن نزد گرڈ سٹیشن ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔گھر 6 مرلہ 1000000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 12000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد رمضان احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 118509 میں سفیان مجیب

ولد مجیب الرحمان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظمت ٹاؤن ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیان مجیب گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 حنان مجیب ولد مجیب الرحمان

مسل نمبر 118510 میں مدثر احمد

ولد محمد طفیل قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 219 بلاک نمبر 25 غریب آباد ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 118511 میں محمد کامران خان

ولد محمد اسلم طاہر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کامران خان گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد 2 یاسمین احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 118512 میں فیضان محمود

ولد ڈاکٹر محمود احمد قوم ......طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 18 ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیضان محمود گواہ شد نمبر 1 روشان احمد خان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بلال ولد محمود احمد

مسل نمبر 118513 میں اطہر مبارکہ

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4-409/188 نورالحق کالونی بہاول پور ضلع بہاول پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی

نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اطہر مبارکہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد حسین

مسل نمبر 118514 میں ریحانہ انیس

زوجہ مرزا انیس احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-B376/2 لیاقت کالونی سرگودھا ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلہ 2000000 پاکستانی روپے 2۔زیور طلائی 7 مرلہ 280000 پاکستانی روپے ہے۔3۔نقد رقم 200000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ انیس گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ ولد محمد عبداللہ شد نمبر 2 انیس احمد بیگ ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 118515 میں چوہدری بشارت احمد

ولد چوہدری جان محمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاک خانہ کھنہ کاک پنڈوریاں ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,240 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل اکرم بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بقاپوری ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمن ملک

مسل نمبر 118516 میں فیصل اکرم بھٹی

ولد محمد اکرام بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن،مکان نمبر 60 گلی نمبر 33 G-9/1 اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سرمایہ کاری 10,00,000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد الامہ۔فیصل اکرم بھٹی گواہ شد نمبر 1 صادق احمد ملک ولد منور احمد ملک گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمن ملک

مسل نمبر 118517 میں ملک وسیم احمد

ولد ملک محمد رمضان قوم اعوان پیشہ طالب علم 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 12 گلی نمبر 40 سیکٹر G-10/4 اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اقبال ولد ملک محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی

مسل نمبر 118518 میں فارعہ انعم عزیز شاہ

بنت سید عزیز احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 193 گلی نمبر 20 سیکٹر G-10 اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔زیور طلائی 7.5 گرام ......اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے بصورت ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فارعہ انعم عزیز شاہ گواہ شد نمبر 1 سید عزیز شاہ ولد سید عزیز احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 سید شعیب عمر احمد ولد سید عزیز احمد شاہ

مسل نمبر 118519 میں حانیہ سعید

بنت سعید احمد ریحان قوم......پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 127 گلی نمبر 31 اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حانیہ سعید گواہ شد نمبر 1 حماد احمد ولد سعید احمد ریحان گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ریحان ولد ملک احمد خان ریحان

مسل نمبر 118520 میں چوہدری محمود احمد

ولد چوہدری محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 459-G4 جوہر ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار 80000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 60000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری اکبر علی ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 علی عمران ولد حاجی محمد قاسم

مسل نمبر 118521 میں فہیم احمد چوہدری

ولد چوہدری نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر......بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ بیت الفاطمہ ساندہ روڈ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔مکان 1 کنال...... 2۔دکان ...... 3۔زرعی زمین 4 ایکڑ......اس وقت مجھے مبلغ 200000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد عبدالرشید

مسل نمبر 118522 میں زرتاشہ کنول

بنت نذیر احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8۔گلی نمبر 7 پراچہ کالونی لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زرتاشہ کنول گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 محمد منشاء طاہر ولد چوہدری محمد ابراہیم

مسل نمبر 118523 میں عاصم ملک

ولد ملک انوارالدین خالد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 1 مقبول روڈ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاصم ملک گواہ شد نمبر 1 ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود گواہ شد نمبر 2 عطاء الوہاب ولد محمد اکرم شمس مرزا

مسل نمبر 118524 میں سعد ملک

ولد ملک انوارالدین خالد قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1 مقبول روڈ اچھرہ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعد ملک گواہ شد نمبر 1 ظافر محمود ملک ولد ملک طاہر محمود گواہ نمبر 2 عطاء الوہاب ولد محمد اکرم شمس مرزا

مسل نمبر 118525 میں محمد احسن خان

ولد محمد ارشد خان قوم مغل طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4 اکرم سٹریٹ نمبر 166 سمن آباد لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن خان گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خان ولد محمد اجمل خان گواہ شد نمبر 2 عطاء الوہاب ولد محمد اکرم شمس مرزا

مسل نمبر 118526 میں محمد ارسلان محسن خان

ولد محمد ارشد خان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4 اکرم سٹریٹ نیو سمن آباد لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا

رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد ارسلان محسن خان گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خان ولد محمد اجمل خان گواہ شد نمبر 2 عطاء الوہاب ولد محمد اکرم شمس مرزا

مسل نمبر 118527 میں محمد سلیمان جلال

ولد جلال الدین ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 5 گلی نمبر 8 جھگیاں شہاب الدین لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد سلیمان جلال گواہ شد نمبر 1 لبیب احمد ولد میاں سعدی احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 118529 میں ذبیح احمد فاروقی

ولد ظہیر انور فاروقی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/8 اتفاق سٹریٹ 17/G عاقل پور لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ذبیح احمد فاروقی گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ملک ولد حکیم میاں محمد عاشق گواہ شد نمبر 2 منظر اقبال ملک ولد ظفر اقبال ملک

مسل نمبر 118530 میں مرزا فاران احمد

ولد مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-60 بلاک سبزہ زار لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مرزا فاران احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد ولد مرزا محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 مرزا فہیم ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 118531 میں آصف علی

عاشق حسین قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن 27-S-12 گلی نمبر 2 آفتاب پارک لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,0000 پاکستانی روپے بصورت ماہوار ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف علی گواہ شد نمبر 1 لبیب احمد ولد میاں سعید احمد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد مسعود احمد

مسل نمبر 118532 میں عرفان احمد

ولد سعید احمد قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27-S-12 گلی نمبر 2 آفتاب پارک لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 لبیب احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 118533 میں عدیل احمد

ولد محمد نعیم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9 گلی نمبر 1 بسم اللہ چکی باٹا پور لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 معین احمد ولد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2 رضوان مظفر ولد مظفر احمد چوہدری

مسل نمبر 118534 میں محمد رفیع

ولد بشیر احمد قوم رحمانی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن QUTBA JORA ضلع قصور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 12000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری باغ علی گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد سردار علی

مسل نمبر 118535 میں رضی احمد

ولد شفقت محمود طارق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدیق سٹریٹ مرید کے ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رضی احمد گواہ شد نمبر 1 اعظم منیر گل ولد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر 118536 میں سعد احمد

ولد شفقت محمود طارق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدیق سٹریٹ مرید کے ضلع مرید کے ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سعد احمد گواہ شد نمبر 1 اعظم منیر گل ولد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر 118537 محمد منیر الدین

ولد محمد ادریس انجم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 4 کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد منیر الدین گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 اعظم منیر گل ولد منیر احمد

مسل نمبر 118538 میں عمران احمد

ولد اعجاز احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب عمر عمر 15 سال بیعت 2009ء ساکن محلّہ مسلم گنج مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1 اعظم منیر گل ولد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر 118539 میں محسن علی

ولد اعجاز احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت 2009ء ساکن محلّہ مسلم گنج مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محسن علی گواہ شد نمبر 1 اعظم منیر گل ولد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر 118540 میں عاطف بشیر احمد

ولد بشیر احمد تبسم قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی محلّہ مسلم گنج مرید کے ضلع مرید کے ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,00 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عاطف بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم ولد جلال دین گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ سکھیکی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

درمانہ ارجمند بنت مکرم ارجمند خلیل صاحب سکھیکی ضلع حافظ آباد کو 9 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی سعادت ملی۔ مورخہ 6 فروری 2015ء کو اس کی تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم کے مختلف حصے سن کر دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے علم و عرفان اور ایمان میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ہبۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب کو 15 فروری 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اس کا نام عروسہ احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ولد مکرم چوہدری منور احمد صاحب گلشن راوی لاہور کی پوتی اور وقفِ نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب کرام سے نومولودہ کے صحت وتندرستی والی لمبی زندگی والی، خادمہ دین، احمدیت اور خلافت کی وفادار ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم قدیر احمد ناصر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار واہلیہ مکرمہ بشریٰ صدیقہ قدیر صاحبہ کو مورخہ 24 فروری 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے جو وقفِ نو کی تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کا نام مُنیفہ قدیر عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم ماسٹر فضل کریم قمر کھرل صاحب سیکرٹری مال محلّہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ کی پوتی، مکرم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ کی نواسی اور مکرم میاں اللہ دِتہ صاحب مرحوم آف کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نیک، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نورالاسلام صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بھتیجا ابتسام احمد ضیاء ولد مکرم ضیاء الاسلام صاحب بعمر 18 سال سکنہ احمد نگر نزد ربوہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا ہے۔ سر اور منہ پر زیادہ چوٹ آئی ہے۔ ابھی ہوش نہیں آیا۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔

مکرم اویس احمد تارڑ صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا ابو مکرم ملک ریاض احمد صاحب نائب امیر ضلع بدین کو مورخہ 6 مارچ 2015ء کو فالج کا اٹیک ہوا ہے جس میں ان کے جسم کا دایاں حصہ متاثر ہوا ہے اور شدید کمزوری ہے اور وہ اس وقت حیدرآباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ انعم ریاض صاحبہ بنت مکرم رانا محمد ریاض خان صاحب وصیت نمبر 76237 نے مورخہ 17 مارچ 2008ء کو محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ سے وصیت کی تھی۔ موصیہ صاحبہ کا سال 10-2009 سے دفتر ہذا سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

مکرم جمیل احمد ریحان صاحب ولد مکرم رشید احمد ریحان صاحب وصیت نمبر 29238 نے مورخہ 7/اکتوبر 1994ء کو دستگیر سوسائٹی کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 12-2011 سے موصی کا دفتر ہذا سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ ان کا آخری ایڈریس درج ذیل تھا۔ مکان نمبر 812/8 عزیز آباد فیڈرل بی ایریا کراچی۔ حال مقیم لاہور، لاہور کا ایڈریس نہیں ملا۔

مکرم محمد محمود ناصر صاحب ولد مکرم محمد اسلم ناصر صاحب وصیت نمبر 30603 نے مورخہ 9 مارچ 1997ء کو مکان نمبر R-359 سیکٹر 8 نارتھ کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 06-2005 سے موصی کا دفتر ہذا سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ ان کا آخری ایڈریس درج ذیل تھا۔ R-12 سیکٹر 9 نارتھ کراچی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالکریم خالد صاحب سیکرٹری اشاعت ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم عبدالقیوم ناصر صاحب ابن مکرم عبدالمجید عاجز صاحب مرحوم 13 فروری 2015ء کو سروسز ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کی میت اسی روز بذریعہ ایمبولینس ربوہ لائی گئی جہاں اگلے روز دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے سبزہ زار میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کرائی۔ مرحوم 31/اکتوبر 1954ء کو کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے دادا حضرت شیخ عبدالحمید صاحب شملوی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ ان کے بھائی مکرم پروفیسر عبدالودود صاحب سانحہ دارالذکر کے شہیدوں میں شامل تھے۔ 1984ء میں انہیں اپنے بھائیوں سمیت اسیرِ راہ مولیٰ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ وفات کے وقت مرحوم حلقہ مغل پورہ میں نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کے عہدوں پر کام کر رہے تھے۔ مرحوم احمدیت اور خلافت کے ساتھ دِلی اخلاص رکھنے والے تھے۔ زندگی بھر سچائی اور راست بازی ان کا شیوہ رہا۔ نمازوں کے پابند اور چندوں کی ادائیگی میں مستعد تھے۔ سادہ مزاج کے حامل تھے۔ ہر ایک سے عاجزی اور ملنساری کے ساتھ ملتے اور اپنے بہن بھائیوں کا حد درجہ احترام کرتے تھے۔ ہمیشہ اپنے بھائیوں کے مشورے سے تمام امور سرانجام دیتے تھے۔ ان کی والدہ مرحومہ مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ دس سال تک صدر لجنہ دھرم پورہ رہیں۔ جبکہ ان کی اہلیہ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اس وقت صدر لجنہ مغلپورہ کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے بڑی بیٹی مکرمہ ہبۃ الشکور نائلہ صاحبہ خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ توصیف احمد صاحب مربی سلسلہ بھکر کی اہلیہ ہیں جبکہ دوسری بیٹی امۃ الجمیل مہوش کی شادی وفات سے دو ہفتے قبل مکرم عطاء الفاتح صاحب واقف نو لندن ابن مکرم عبدالرحیم طارق صاحب سے انجام پائی۔ مرحوم کی تیسری بیٹی مکرمہ فریحہ احمد ماہم صاحبہ اس وقت قرآن پاک حفظ کر رہی ہیں۔ بیٹا فراز احمد میٹرک کرنے کے بعد اس وقت ٹیکنیکل ڈپلومہ کے آخری سال میں ہے۔ مرحوم اپنی وفات سے دو ماہ قبل سپرنٹنڈنٹ ایکسائز کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ اپنی دیانتداری کے باعث محکمے میں نیک شہرت رکھتے تھے۔ جس کی گواہی ان کی وفات پر تعزیت کے لئے آنے والے ان کے رفیقانِ کار نے دی۔ مرحوم کے بھائیوں میں مکرم عبدالشکور صاحب لاہور، مکرم عبدالغفور صاحب راولپنڈی اور مکرم عبدالشافی صاحب لاہور شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، درجات کو بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

المناک حادثہ

محترمہ شبانہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد چوہان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے داماد مکرم محمود الحسن صاحب ڈرائیور ابن مکرم حسن علی صاحب مرحوم 18 فروری 2015ء کو لاہور جاتے ہوئے موٹروے پر حادثہ میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اسی دن ان کی نماز جنازہ نصیر آباد سلطان میں مکرم رشید احمد عاصم صاحب صدر جماعت نصیر آباد سلطان نے پڑھائی۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی صدر صاحب محلّہ نے کروائی۔ وفات کے وقت ان کی عمر ساڑھے 43 سال تھی۔ مرحوم سب سے پیار کرنے والے اور خود کو تکلیف میں ڈال کر دوسروں کی مدد کرتے تھے۔ جیسے مرضی حالات آئے لیکن کبھی بھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا، اپنے بچوں کا اپنی جان سے بڑھ کر خیال رکھا، بچوں کی خواہش کا خیال رکھتے ہر کوئی یہی کہتا کہ محمود میرے ساتھ سب سے زیادہ پیار کرتا ہے۔ ان کی شادی 18 جنوری 2004ء کو ہوئی۔ میرے بچوں کا ہمیشہ اپنے بہن بھائیوں کی طرح خیال رکھا۔ میری بیٹی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ جب بھی کوئی چندہ لینے آتا جیب میں جتنے پیسے ہوتے بغیر گنے دے دیتے تھے اور رسید کی بھی کبھی فکر نہ کرتے۔ جماعتی کام کوئی بھی ہوتا ہمیشہ کرتے کبھی بھی کسی کو انکار نہ کیا۔ مرحوم حضرت گوہر علی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ اقصیٰ نورین صاحبہ، دو بیٹے کاشف محمود عمر ساڑھے 9 سال، حسن محمود عمر ساڑھے 8 سال، ایک چھوٹی بیٹی ماہا کشف عمر ساڑھے 6 سال اور چار بہنیں چھوڑی ہیں۔ ان کے نانا محترم محمد عالم صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے باڈی گارڈ تھے۔ وہ بھی اس بڑھاپے میں بے حد غمگین ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے، بچوں اور میری بیٹی کو حوصلہ عطا فرمائے اور بچوں کا خدا تعالیٰ خود ہی حامی وناصر ہو۔ آمین

☆☆............☆............☆☆

ماحول کی صفائی ہم سب کا فرض ہے

مشہور شہر

رباط ۔ مراکش کا دارالحکومت

رباط (Rabat) شمالی افریقہ کا ایک اہم ترقی پذیر شہر مراکش کا دارالحکومت ہے۔ یہ 34.02 شمال اور 6.51 درجے مغرب کے مابین واقع ہے۔ اس کی آبادی 8 لاکھ سے زائد نفوس پر مشتمل ہے۔ آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کی شہری حدود میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بحر اوقیانوس پر واقع ہونے کی وجہ سے یہ ایک اہم بندرگاہ بھی ہے۔ بارہویں صدی عیسوی میں عبدالمومن بانی دولت موحدین نے اسے آباد کیا تھا۔ ابتداء میں اس کا نام المہدیہ تھا چونکہ 1195ء میں موحدین نے قشتالہ کے الفانسو ہشتم کو شکست دے کر اس علاقہ پر قبضہ کر لیا تھا اس لیے اس کا نام رباط الفتح پڑ گیا تھا بعد از اں الفتح کا نام متروک ہو گیا اور صرف رباط ہی باقی رہ گیا۔

سلطان مراکش رباط ہی میں سکونت پذیر رہا۔ یعقوب المصور نے اس شہر میں ایک شاندار مسجد بھی تعمیر کرائی۔ جو طول میں 610 فٹ اور عرض میں 470 فٹ تھی۔ 1248ء میں اس شہر پر بنومرین نے قبضہ کر لیا۔ 1765ء میں ایک فرانسیسی بحری بیڑے نے اپنی جارحیت کا نشانہ بنایا۔

19 جولائی 1911ء کو فرانس نے اس شہر کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ 1930ء میں جب ماہرین آثار قدیمہ کی نگرانی میں شہر کی کھدائی کی گئی تو یہ پتہ چلا کہ زمانہ قدیم میں یہاں کی پہلی آبادی رومیوں پر مشتمل تھی۔

شہر کے جنوبی حصے میں سلطان مراکش کا محل ہے جسے دارالمخزن کہا جاتا ہے لیکن اب اسے سرکاری مہمان خانے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

مراکشی درہم یہاں کی کرنسی ہے ایک سو درہم کو CENNTIMES میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بنکاری کے اوقات صبح 8:30 بجے سے 11:30 بجے اور 14.30 سے 16.30 تک ہیں۔ اور ان میں پیر سے جمعہ تک کاروبار ہوتا ہے۔ ہفتہ اور اتوار کو چھٹی ہوتی ہے۔

شہر کی آب و ہوا میں نمی پائی جاتی ہے۔ سمندر کے کنارے ہونے کی وجہ سے معتدل ہے۔ گرمیوں میں درجہ حرارت بڑی مشکل سے 25 سنٹی گریڈ تک جاتا ہے۔ جولائی اور اگست گرمی کے مہینے ہیں۔ موسم سرما میں آدمی خود کو تازہ دم محسوس کرتا ہے کیونکہ موسم میں اتنی شدت نہیں ہوتی۔

فٹ بال، گالف، ہائی کنگ، ماہی گیری، گھڑ سواری، ٹینس، ہاکی، اسکی انگ اور تیراکی وغیرہ سے لوگوں کی دلچسپی عام ہے۔ یہاں ریلوے سٹیشن، قلعہ ایئر پورٹ اور یونیورسٹی (قیام 1957ء) کے علاوہ متعدد کالج وغیرہ بھی ہیں۔ شہر میں بسیں چلتی ہیں اور ان کا نظام بہت بہتر ہے۔ ٹیکسی سروس بھی دستیاب ہے۔ یہیں سلطان مراکش محمد پنجم کا مزار بھی ہے۔ شہر کے وسط میں سنٹرل پارک ہے جس میں شام کے وقت خاصی رونق ہوتی ہے۔ عربی ملک کی سرکاری زبان ہے تاہم فرانسیسی اور انگریزی زبانیں بھی سمجھی، بولی اور لکھی جاتی ہیں۔

(مکرم امان اللہ امجد صاحب)

☆......☆......☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

اخروٹ ۔ دماغی ساخت کا بھرپور میوہ

غذائی اعتبار سے یہ ایک بھرپور غذا ہے جس کے اندر قدرتی ذخائر وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ زیتون کے بعد اخروٹ کے درخت کو سب سے قدیم درخت کہا جاتا ہے۔ اس کی ابتدائی تاریخ 7000 قبل مسیح بتائی جاتی ہے۔ ابتداء میں اخروٹ رومیوں کے شاہی خاندان کیلئے مخصوص سمجھا جاتا تھا۔ چوتھی صدی عیسوی میں قدیم رومیوں نے اسے کئی یورپی ممالک میں متعارف کرایا۔ اخروٹ کے دو فلیور دنیا میں سب سے زیادہ پسند کئے جاتے ہیں۔ فارسی یا انگریزی اخروٹ فارس میں شروع ہوا اور سیاہ اخروٹ شمالی امریکہ سے آیا۔ سیاہ اخروٹ ذائقہ میں سب سے زیادہ اعلیٰ اور معیاری سمجھا جاتا ہے لیکن اس کے سخت خول کی وجہ سے اس کی پیداوار زیادہ نہیں کی جاسکتی۔ اخروٹ کا درخت ان درختوں میں شمار کیا جاتا ہے جس کے پتے تقریباً ہر سال جھڑتے رہتے ہیں اور نئے پتے ان کی جگہ لے لیتے ہیں۔ اور اس کی پوری دنیا میں بیس اقسام پائی جاتی ہیں جن میں سیاہ اور سفید اخروٹ سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اخروٹ کا درخت پچاس فٹ تک اونچا ہوسکتا ہے اس کے پھل کا بیرونی حصہ خاصا موٹا اور ریشہ والا ہوتا ہے جبکہ اس کے نیچے موجود سخت ٹھوس خول کو اگر توڑا جائے تو اندر گری آڑی ترچھی صورت میں رکھی ہوتی ہے۔

اخروٹ کے درخت ہندوستان اور افغانستان کے پہاڑوں پر کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ دسمبر سے مارچ تک نئے پتے لگ کر گچھے کی شکل میں سفید پھول لگتے ہیں اور جولائی میں پھل لگنا شروع ہو کر اکتوبر تک پک جاتے ہیں۔

اخروٹ اومیگا 3 فیٹی ایسڈ کے حصول کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ سو گرام اخروٹ میں 691 کیلوریز پائی جاتی ہیں اومیگا فیٹی ایسڈ دمہ، جوڑوں کی سوزش، درد انگیز یما اور چنبل جیسی بیماریوں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اخروٹ میں arginine نامی ایسڈ دل کی صحت کے لئے نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔ اخروٹ کی تازہ گری اور اس گری سے نکلنے والے تیل کے استعمال سے دوران خون بہتر ہوتا ہے اور کیونکہ اس میں پوٹاشیم کی مقدار بھی کافی حد تک پائی جاتی ہے اسی لئے دل کی صحت کیلئے بھی اخروٹ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

اخروٹ کی خشک گری کو توانائی کا خزانہ کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی کسی لمبی بیماری سے شفایاب ہوا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ ایک یا دو اخروٹ کھائے اس سے کمزوری دور ہوگی اور جسم کو طاقت اور توانائی ملے گی۔

جن علاقوں میں اخروٹ کی پیداوار سب سے زیادہ ہوتی ہے وہاں کے لوگ اخروٹ کی چھال کو دانتوں کی صفائی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یہ دانتوں سے خون کے اخراج کو روکتا ہے اور اس کی چھال دانتوں پر رگڑنے سے مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں۔ اور مسوڑھوں کی سوزش بھی دور ہوتی ہے۔ جوڑوں اور پٹھوں کے درد میں مبتلا افراد اگر اخروٹ کے چھلکے کو پانی میں ڈال کر اس سے غسل کریں تو ان کی تکلیف میں حیرت انگیز طور پر کمی آئے گی۔ اخروٹ کے درخت کی پتیاں گھروں میں رکھیں تو کیڑے مکوڑے نہیں آتے۔ اگر گھر میں کوئی پالتو جانور ہے تو اس کی کھال پر اس کے پتے رگڑنے سے مکھیاں اور مچھر وغیرہ اس کے قریب نہیں آتے۔

(ماہنامہ ڈالڈا جنوری 2015ء)

☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔ مارچ

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 مارچ 2015ء

6:05 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
7:00 am	دینی وفقہی مسائل
7:30 am	کنونشن جامعہ احمدیہ ربوہ 2014ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:35 am	بیت الوحید کا افتتاح
2:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
047-6211978 اقصیٰ روڈ ربوہ
0332-7711750 طالب دعا: میاں عمران

FR-10

وردہ فیبرکس (آئیں اور فائدہ اٹھائیں)
لان ہی لان - آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238